سوال

طلاق

جواب

جبری طلاق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے تین سال پہلے اپنی مرضی سے شادی کی تھی۔ لیکن ڈیڑھ سال پہلے اپنے والدین کی ضد کی وجہ سے میں کچہری گیا جہاں وکیل نے ایک کاغذ تیار کیا ہوا تھا جس میں جھوٹ لکھا گیا کہ عورت کے خلع کے مطالبے پر یہ طلاق دی جا رہی ہے۔ اور اس میں تین طلاقیں اکٹھی لکھ دی گئی تھیں۔ لیکن میری بیوی نے ایسا کوئی مطالبہ نہیں کیا تھا۔ اور پھر میں اسلام آباد میں اپنی نوکری پر آگیا اور میری بیوی بھی ایک ہفتے بعد میرے پاس آگئی اور ہم تب سے اب تک اکھٹے رہ رہے ہیں۔ اس دوران میرے والدین نے میری ایک اور جگہ شادی کر دی اور نکاح کرنے کے بعد اکیلے میں بلا کر مجھ سے دوسرے نکاح فارم پر طلاق یافتہ لکھوالیا۔ کیا میری طلاق ہو چکی ہے یا نہیں۔ میری پہلی بیوی نے کبھی طلاق وصول نہیں کی۔ اور ہم دونوں ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں۔ برائے مہربانی راہنمائی کریں؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسئولہ میں چونکہ آپ کی بیوی نے خلع کا مطالبہ نہیں کیا تھا (بلکہ یہ آپ کے والدین کے کہنے پر وکیل کی کاروائی تھی) لہذا خلع تو نہیں ہوا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ سے زبردستی یہ کام کروایا گیا ہے تو اس کی شرعا کوئی حیثیت نہیں ہے، اور کوئی ایک بھی طلاق نہیں ہوئی ہے، کیونکہ جبری طلاق واقع نہیں ہوتی ہے۔ لیکن اگر آپ والدین کے کہنے پر تیار ہوگئے اور آپ نے وکیل کے تیار کردہ طلاق ثلاثہ کے اوراق پر دستخط کردیئے تو اب آپ کی طرف سے ایک طلاق رجعی واقع ہو چکی ہے۔ جس کے بعد رجوع کیا جا سکتا ہے۔ اور آپ نے جو ایک ہفتے کے بعد اکٹھا رہنا شروع کر دیا تھا وہ آپ کا رجوع درست تھا، اور اب آپ کا اکٹھے رہنا بھی درست ہے۔ لیکن اب آپ کے پاس طلاق کے صرف دو اختیار باقی ہیں۔ کیونکہ ایک طلاق آپ کی واقع ہو چکی ہے۔ باقی والدین کا آپ کو طلاق یافتہ لکھوانے یا آپ کی بیوی کی طرف سے وصول نہ کرنے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(5265)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/5265/0/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی